سوال

(59)جنازہ جہر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ جنازہ جہر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں الحمد شریف وسورہ بالجہر پڑھی جاوے ۔ اور بعد ختم آمین بالجہر مقتدی بھی کہیں اور پھر دوسری تکبیر میں درود آہستہ اور تیسری تکبیر میں امام باآواز بلند تکبیر پڑھے ۔ اور مقتدی صرف آمین ہی کہے ۔ بکر کہتا ہے تیسری تکبیر میں امام اور مقتدی دونوں کو دعا ہی پڑھنی ہے ۔ اگر کسی کو عربی میں دعا نہ آتی ہو تو وہ اپنی پنجابی میں دعا کا ترجمہ پڑھے بہر حال جنازہ جہر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے ؟ (عبد الرحمن ازرائی دال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جنازہ میں فاتحہ بالجہر پڑھی اور لتعلموا انھا سنۃ اس لفظ کی شرح دو طرح کی گئی ہے ۔تاکہ تم جانو یہ سنت ہے ۔ یعنی بالجہر پڑھنا ۔ دوسری تم جانو کہ فاتحہ پڑھنی سنت ہے ۔ ایسے امور میں نرمی اور سہل انگاری چاہیے ۔تیسری تکبیر میں بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں ۔ دعا عربی یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں پڑھ سکتا ہے ۔ کیونکہ جنازے کا مقصود دعا ہے ۔ بالجہر پڑھنے کا طریقہ بس یہی ہے ۔ جو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ۔

ادعیہ جنازہ

میرے محترم ثناء اللہ امر تسری سلمہ ربہ نے پرچہ اہلحدیث 11 اگست میں تحریر فرمایا !تیسری تکبیر بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد نہ ہو تو اطلاع دیں ناظرین پرچہ اہلحدیث مطلع رہیں کہ نماز جنازہ میں ادعیہ کا زور سے پڑھنا نبی ﷺ سے آپ کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے بھی ثابت ہے صحیح مسلم ج1 ص 311 بروایت عوف بن مالک اشجعی

قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی جنازہ یقول اللھم اغفرلہ وارحمہ الحدیث

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جنازے پر پڑھتے ہوئے سنا ۔ اس دعا کو اللھم اغفرلہ وارحمہ آخر تک ۔

سنن ابی داؤد جلد 3 ص 189 ملاحظہ ہو۔

عن واثلة بن اسقع قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی رجل من المسلمین فسمعتہ یقول اللھم ان فلان بن فلان فی ذمتک الحدیث ونیز جلد 3 ص 188 عن ابی ہریرہ قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی جنازہ فقال اللھم اغفر لحینا الحدیث

واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان مرد کی نماز پڑھائی۔ جس میں نے آپ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا کہ اللھم ان فلان بن فلان ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سول اللہ ﷺ نے ایک جنازے پر نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے پڑھا۔ اللھم اغفر لحینا اخیر تک۔

مشکوٰۃ فصل 3 میں ہے۔

عن سعید بن المسیب قال صلیت وراء ابی ہریرۃ علی صبی لم یعمل خطیئتہ قط فسمعت یقول اللھم اعذہ من عذاب القبر رواہ مالک

فاضل شوکانی نیل جلد 3 ص 302 میں فرماتے ہیں۔

قولہ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکفالک قولہ فسمعتہ وفی روایۃ لمسلم من حدیث عوف فحفظت من دعائہ جمیع ذلک یدل علی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جہر بالدعاء

امام نووی ج 1 ص 311 میں فرماتے ہیں۔

فیہ اشارۃ الی الجہر بالدعاء فی صلوات الجنازۃ

حاصل کلام یہ ہے کہ نبی ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے جنازہ میں دعاؤں کا زور سے پڑھنا ثابت ہے۔ کوئی محل تردد نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 55

محدث فتویٰ